مطالعہ پاکستان (لازمی)	دہم 2020ء	پرچہ II: (انشائیہ طرز)
وقت: 1.45 گھنٹے	(دوسرا گروپ)	کل نمبر: 40

(حصہ اوّل)

2- کوئی سے چھے (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (12)

(i) بھٹو دور کی زرعی اِصلاحات کے مطابق زمین کی انفرادی حدِ ملکیت کیا تھی؟

جواب: وزیرِاعظم ذوالفقار علی بھٹو نے زمین کی انفرادی حدِ ملکیت 150 ایکڑ نہری اور 300 ایکڑ بارانی مقرر کی تھی۔

(ii) لاہور-اسلام آباد موٹروے پر مختصر نوٹ لکھیے۔

جواب: موٹروے کے ذریعے سے آمدورفت میں انتہائی آسانی ہوگئی ہے۔اس کے ذریعے سے شہروں کے درمیان فاصلہ کم ہوگیا ہے اور زرعی اجناس کی منڈیوں تک رسائی آسان ہوگئی ہے۔1998ء میں وزیرِاعظم میاں محمد نواز شریف نے موٹروے کا افتتاح کیا۔

(iii) پاکستان میں پہلا ایٹمی بجلی گھر کب اور کہاں قائم کیا گیا؟

جواب: 1972ء میں کراچی میں پاکستان کا پہلا ایٹمی بجلی گھر قائم کیا گیا۔

(iv) اعلانِ لاہور پر مختصر نوٹ لکھیے۔

جواب: 1999ء میں بھارتی وزیرِاعظم اٹل بہاری واجپائی لاہور آئے۔دونوں ممالک کے درمیان تعلقات معمول پر لانے کے لیے کئی اقدامات کا اعلان کیا گیا۔ایک مشترکہ اعلامیہ پر بھی دستخط ہوئے، جسے ''اعلانِ لاہور'' کا نام دیا گیا۔

(v) پاکستان کے چار ہمسایہ ممالک کے نام لکھیے۔

جواب: پاکستان کے چار ہمسایہ ممالک کے نام درجِ ذیل ہیں:

1- بھارت 2- چین 3- افغانستان 4- ایران

(vi) شملہ معاہدہ پر مختصر نوٹ لکھیے۔

جواب : ذوالفقار علی بھٹو نے دوسرے ممالک کے سربراہوں کے ساتھ تعلقات قائم کرنے اور پاکستان کو عظیم اقوام کی صف میں جائز مقام دلانے کے لیے 1972ء میں افغانستان، چین اور روس وغیرہ کے دورے کیے۔ بھارت کے ساتھ شملہ معاہدہ کیا، جس کے نتیجے میں 1971ء کی جنگ کے قیدیوں کی وطن واپسی ممکن ہوئی۔

(vii) جنوبی ایشیا کے ممالک کی تنظیم برائے علاقائی تعاون (SAARC) میں شامل چار ملکوں کے نام لکھیے۔

جواب : سارک (SAARC) میں شامل چار ممالک کے نام درج ذیل ہیں:

1- پاکستان 2- بھارت 3- بنگلہ دیش 4- افغانستان

(viii) اقوامِ متحدہ کے قیام کے دو مقاصد تحریر کیجیے۔

جواب : اقوامِ متحدہ کے قیام کے دو مقاصد درج ذیل ہیں:

1- بین الاقوامی امن کا قیام 2- معاشی و معاشرتی تعاون

(ix) شاہراہِ قراقرم پر نوٹ لکھیے۔

جواب : پاک چین دوستی کی بہت بڑی علامت شاہراہِ قراقرم ہے۔ یہ شاہراہِ ریشم کے نام سے بھی جانی جاتی ہے۔ اس سڑک کے ذریعے سے دونوں ممالک ایک دوسرے کے ساتھ باہم تجارت اور آمدورفت کرتے ہیں۔ شاہراہِ قراقرم بڑی اور زمینی راستے سے چین اور پاکستان کو باہم ملاتی ہے۔ یہ شاہراہ سلسلہ قراقرم کی چٹانوں کو کاٹ کر بنائی گئی ہے۔

-3 کوئی سے چھ (6) سوالات کے مختصر جوابات لکھیے: (12)

(i) خریف کی چار اہم فصلوں کے نام لکھیے۔

جواب: خریف کی چار اہم فصلوں کے نام درجِ ذیل ہیں:

1- چاول　2- مکئی　3- کپاس　4- گنا

(ii) پاکستان میں توانائی کے کوئی سے دو ذرائع تحریر کیجیے۔

جواب: پاکستان میں توانائی کے دو ذرائع درجِ ذیل ہیں:

1- بجلی　2- قدرتی گیس

(iii) پاکستان میں غربت کی کمی کے لیے دو اقدامات تجویز کیجیے۔

جواب: غربت کی کمی کے لیے دو اقدامات درجِ ذیل ہیں:

1- سالانہ ترقیاتی بجٹ میں نئی ملازمتوں کے مواقع پیدا کیے جائیں۔

2- بنیادی سہولتوں کی فراہمی میں اضافہ کیا جائے۔

(iv) پرائمری تعلیم سے کیا مراد ہے؟

جواب: پرائمری تعلیم جماعت اوّل سے پنجم تک ہے۔ وفاقی اور صوبائی حکومتیں کوشش کر رہی ہیں کہ ہر گاؤں میں پرائمری سکول قائم کیے جائیں، تاکہ تمام لوگوں کو یکساں تعلیم کی سہولت میسّر آئے۔ اس مقصد کے پیشِ نظر ملک بھر میں یکساں قومی نصاب نافذ کیا جا رہا ہے۔

(v) پاکستان کے دو تعلیمی مسائل بیان کیجیے۔

جواب: پاکستان کے دو تعلیمی مسائل درجِ ذیل ہیں:

1- تعلیم کے لیے مختص بجٹ بہت کم ہے۔

2- پاکستان میں شعبۂ تعلیم اساتذہ کی کمی کا شکار ہے۔

(vi) پاکستان کی چار اہم تاریخی عمارتوں کے نام لکھیے۔

جواب: پاکستان کی چار اہم تاریخی عمارتوں کے نام درجِ ذیل ہیں:

1- مزارِ قائدِاعظمؒ (کراچی) 2- بادشاہی مسجد (لاہور)

3- فیصل مسجد (اسلام آباد) 4- شاہی قلعہ (لاہور)

(vii) سندھی ادب کے دو صوفی شعرا کے نام لکھیے۔

جواب: سندھی ادب کے دو صوفی شعرا کے نام درجِ ذیل ہیں:

1- شاہ عبداللطیف بھٹائیؒ 2- سچل سرمستؒ

(viii) پنجابی زبان کے کوئی سے دو لہجے تحریر کیجیے۔

جواب: پنجابی زبان کے دو لہجے درجِ ذیل ہیں:

1- شاہ پوری 2- ماجھی

(ix) معاشرے میں عورتوں پر تشدد کی دو مثالیں بیان کیجیے۔

جواب: معاشرے میں خواتین پر تشدد کی دو مثالیں درجِ ذیل ہیں:

1- گھریلو تشدد 2- جذباتی اور نفسیاتی بدسلوکی

(حصّہ دوم)

نوٹ: کوئی سے دو (2) سوالات کے جوابات تحریر کیجیے۔

سوال:4- میاں محمد نواز شریف کے پہلے دورِ حکومت کے اہم واقعات بیان کیجیے۔ (8)

جواب: جواب کے لیے دیکھیے پرچہ 2020ء (پہلا گروپ)، سوال نمبر 4۔

سوال:5- پاکستان کی معیشت میں زراعت کے کردار پر بحث کیجیے۔ (8)

جواب: **پاکستان کی معیشت میں زراعت کا کردار**

زراعت ہماری ملکی معیشت کا ایک اہم ستون ہے۔ ہماری دیہی آبادی کا لگ بھگ 60 فی صد

حصہ بلا واسطہ یا بالواسطہ زرعی شعبے کے ساتھ منسلک ہے۔ ملکی افرادی قوت کا قریباً 45 فی صد زراعت سے وابستہ ہے۔ جی ڈی پی میں زراعت قریباً 19 فی صد حصہ کے ساتھ نمایاں پوزیشن پر ہے جبکہ ملکی برآمدات میں زراعت اور اس کی مصنوعات کا حصہ قریباً 60 فی صد ہے۔

1- خوراک کا حصول:

پاکستان ان چند ترقی پذیر ممالک کی صف میں شامل ہے، جہاں زراعت کو معیشت کا اہم ستون سمجھا جاتا ہے۔ انسان کی بنیادی ضرورت خوراک ہے، جس میں گندم، کپاس، چاول، مکئی، گنا، جوار، باجرہ، دالیں، سبزیاں اور پھل وغیرہ شامل ہیں۔ انسانی خوراک کے علاوہ زرعی شعبے سے تمام جانوروں کی غذائی ضروریات بھی پوری ہوتی ہیں، جس میں موسمِ گرما اور موسمِ سرما کی چارے کی فصلیں شامل ہیں۔

2- قومی آمدنی کا ذریعہ:

قیامِ پاکستان سے ملک کی قومی آمدنی میں سب سے زیادہ حصہ زرعی شعبے کا رہا ہے۔ اس طرح زرعی شعبے کی ترقی سے قومی آمدنی میں اضافہ ہوتا ہے، جس سے ملک میں خوش حالی آتی ہے۔

3- صنعتوں کے لیے خام مال کی فراہمی:

پاکستان کی مختلف صنعتوں مثلاً فلور ملز، شوگر ملز، رائس ملز، کاٹن ٹیکسٹائل انڈسٹری، گھی ملز، صابن کی صنعت، ڈبل روٹی، جوس فیکٹریوں اور پھلوں کی مصنوعات کا انحصار زرعی شعبے سے حاصل شدہ پیداوار پر ہے۔

4- روزگار کا حصول:

لاکھوں لوگ غلہ منڈیوں، پھلوں اور سبزی کی منڈیوں میں خرید و فروخت سے روزی کماتے ہیں۔ اس کے علاوہ زراعت سے متعلقہ ٹرانسپورٹ سے وابستہ لوگ بھی اپنی روزی کماتے ہیں۔

5- زرِ مبادلہ کا ذریعہ:

کامیاب زرعی شعبے کی بدولت ہی کوئی ملک زرعی اشیا برآمد کر سکتا ہے۔ پاکستان زرعی پیداوار

مثلاً چاول، کپاس اور اس پیداوار پر منحصر صنعتی اشیا غیر ممالک کو برآمد کر کے کثیر زرِ مبادلہ کماتا ہے۔

6- معاشی ترقی کا ذریعہ:

پاکستان کی نہ صرف معاشی، بلکہ صنعتی اور تجارتی ترقی کا انحصار بھی زراعت ہی پر ہے، کیونکہ زراعت کو معاشی ترقی کے لحاظ سے ملکی معیشت میں اہم مقام حاصل ہوتا ہے۔

سوال :6- نوٹ لکھیے: (4,4)

(الف) دنیا میں قیامِ امن کے لیے پاکستان کا کردار

(ب) پاکستان کے چار اہم معاشرتی مسائل

جواب: **(الف) دنیا میں قیامِ امن کے لیے پاکستان کا کردار**

جواب کے لیے دیکھیے ماڈل پیپر 3، سوال نمبر 5۔

(ب) پاکستان کے چار اہم معاشرتی مسائل

جواب کے لیے دیکھیے ماڈل پیپر 2، سوال نمبر 6(ب)۔